

6148 - ب#1740;نک کارڈ رکھنے والوں کو بطور هد#1740;ہ مال د#1740;نا

سوال

سوال نمبر (3402) میں ہے کہ کچھ بینک کارڈ کمپنیاں یہ کارڈ (کریڈٹ کارڈ) استعمال کرنے والوں کو بطور انعام کچھ مال دیتی ہیں ، تو کیا یہ انعامات حاصل کرنے حلال ہیں یا کہ سود میں شامل ہوتے ہیں ؟
کیا ثابت ایگریمنٹ خریدنے جائز ہیں - یعنی حکومت اصل مال تجارت اور مختلف منصوبوں میں استعمال کرتی اور مقررہ تناسب مثلاً 6 % فیصد کے حساب سے فکس نفع دیتی ہے تو کیا یہ مقرر کردہ فکس نفع سود شمار ہوگا ؟
آپ سے گزارش ہے کہ کتاب وسنت کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں -

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اول :

سودی بنکوں کے ساتھ بغیر ضرورت معاملات کرنے جائز نہیں ہیں ، اس لیے کہ ان کے ساتھ معاملات کرنا گناہ اور زیادتی و ظلم میں تعاون ہے ، اور وہ اپنے ساتھ تعاون کرنے پر ابھارنا اور تیار کرنے کے لیے ان کا انعامات دینا حرام کام کرنے پر ابھارنا ہی ہے اور وہ حرام کا کا ہی حکم رکھتا ہے -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور نیکی و بھلائی کے معاملے میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کروں ، اور گناہ و دشمنی میں تعاون نہ کرو -

دوم :

مضمون نفع جائز نہیں (یعنی جس میں صرف نفع ہی کی ضمانت دی جائے اور نقصان نہ ہو) جبکہ شرعی قاعدہ ہے --- اور نقصان نقصان کے ساتھ ہے ، اور جب حکومت لوگوں سے قرض لیتی اور انہیں مقررہ فکس تناسب سے نفع دیتی ہے تو یہ حرام سودی سندیں ہیں اور مطلق طور پر یہ عمل کرنا حرام ہے -

واللہ اعلم .